فتویٰ نمبر:[٦٥٠] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[٢٠٢٥/٠١/٢٨]

کرپٹو/بٹ کوئن کرنسی کے ذریعے ٹریڈنگ یا دیگر لین دین کرنا

سوال

میرا سوال کرپٹو، بٹ کوئن کرنسی کے متعلق ہے کہ کیا ہم اس کے ذریعے ٹریڈنگ یا دیگر لین دین کے معاملات کرسکتے ہیں۔ کیونکہ اب یہ عام ہوچکی ہے، جیسا کہ دبئی میں بعض کمپنیاں بٹ کوئن کی صورت میں سیلری دیتی ہیں، اور اسی طرح بعض لوگ اسکے ذریعے پراپرٹی وغیرہ تک کے لین دین کرتے ہیں، موجودہ دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکے متعلق رہنمائی فرمادیں۔

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ہر ملک کی جو کرنسی ہوتی ہے، اس کو اس ملک کی ضمانت حاصل ہوتی ہے، ملک کا اسٹیٹ بینک اس کو جاری کرتا ہے اور اس کی ضمانت دیتا ہے، ہمارے ہاں جو نوٹ ہیں، ١٠ روپے کا، ٥٠ روپے کا، ١٠٠ روپے کا، ٥٠٠ روپے کا ١٠٠٠ روپے کا یا ٥٠٠٠ روپے کا، ان پر یہ لکھا جاتا ہے، گورنمنٹ پاکستان کی ضمانت سے جاری ہوا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ گورنمنٹ کی ضمانت سے جاری ہوتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ جو جعلی نوٹ ہوتے ہیں، ان کی گورنمنٹ ضمانت نہیں دیتی اور جو اصلی نوٹ ہو خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو جائے، بس نمبرز محفوظ ہوں تو گورنمنٹ اس کی ضمانت دیتی ہے، اس لیے آپ کسی بھی بینک سے جا کر پھٹے/خراب نوٹ کی جگہ نیا نوٹ حاصل کرسکتے ہیں بشرطیکہ اس کے نمبرز محفوظ ہوں۔

کرپٹو، بٹ کوئن یا ورچوئل کرنسی کے ناجائز ہونے کی بنیادی طور پر دو وجوہات ہیں:

١: اسے کسی بھی ملک کی سرپرستی اور ضمانت حاصل نہیں ہے۔

٢: دوسری بات یہ ہے کہ جو دوسری کرنسیاں ہیں ان کا خارج میں کوئی وجود ہوتا ہے، جیسے ہمارے ہاں کرنسی پانچ سو یا ہزار کا نوٹ ہے، اس کا خارج میں کوئی نہ کوئی وجود ہوتا ہے، لیکن بٹ کوئن یا کرپٹو قسم کی کرنسی کا

خارج میں کوئی وجود نہیں ہوتا ہے، یہ ڈیجیٹل کرنسیاں ہیں اور یہ صرف الیکٹرانک طور پر محفوظ ہوتی ہیں، کسی وقت بھی ان کو زیرو کیا جا سکتا ہے۔

ہو سکتا ہے آنے والے وقتوں میں اس حوالے سے کوئی مؤثر قانون سازی ہو جائے اور کاغذی کرنسی کی طرح یہ بھی معتبر وجود اور اعتماد حاصل کر لے لیکن فی الحال ہمارا یہی رجحان ہے کہ ان کا خارج میں کوئی وجود نہیں ہے اور نہ ہی کسی گورنمنٹ کی اس کے اوپر سرپرستی و ضمانت ہے، اس لیے ہم معاملات اور لین دین میں اس کو جائز اور درست نہیں سمجھتے ہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL